© rasailojaraid.com

عرب اسرائیل جنگ (۱۹۷۳ء) میں

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کے پیغاماتِ ہمدردی اور عرب سفراء کے جوابات

۱۹۷۳ء کی عرب اسرائیل جنگ نہ صرف عرب ممالک بلکہ تمام عالم اسلام کی طرح دارالعلوم حقانیہ کے لیے بھی بحیثیت ایک علمی و دینی مرکز کے نہایت اہمیت کی حامل رہی، دارالعلوم میں عربوں کی مکمل فتح کی دعاؤں کا سلسلہ جاری رہا۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح نے ایک اخباری بیان میں اس معرکہ کو اسلام کا کفر کے خلاف جہاد قرار دیتے ہوئے تمام مسلمانوں بالخصوص پاکستان کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام ممکنہ وسائل سے اس جنگ میں عربوں کی مدد کی جائے۔ بانیٔ دارالعلوم شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح نے اس ضمن میں مصر، شام، عراق، سعودی عرب، اُردن، کویت اور مراکش کے سفراء کرام مقیم اسلام آباد کے نام ہمدردی کا ایک مفصل ٹیلیگرام بھیش کیا جس میں فتح و نصرتِ خداوندی کی دعائیں اور مکمل تعاون کی پیش کش کی گئی تھی۔ عرب ممالک کے محترم سفراء نے جواباً نہ صرف شکریہ کے ٹیلیگرام بھیجے بلکہ اپنے اپنے خطوط میں بھی پوری قوم کے لیے جذباتِ تشکر کا اظہار کیا۔ یہاں ہم ایسے خطوط کے بعض اہم حصوں کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں تاکہ عرب زعماء کے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کے ساتھ عقیدت و محبت اور ان کی عظمت و مقام کا اندازہ ہو سکے۔

سفیرِ مصر جناب علی خشبہ آپ کے ٹیلیگرام کا بہت بہت شکریہ، میں آپ کے جذبات، عالمگیر احساسات، اور ہمدردی کو بنظرِ استحسان دیکھتا ہوں جو عرب بھائیوں کے لیے آپ کے دل میں موجزن ہیں۔ اسرائیل کا ظلم و عدوان صرف عرب ملکوں کے لیے نہیں بلکہ جُملہ عالم اسلام کے لیے ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ سچائی غالب آئے گی، خدا کے فضل اور آپ پاکستانی بھائیوں کی دعا اور امداد سے ہم اپنے مشترکہ دشمن کے خلاف فتح حاصل کریں گے۔

سفیرِ شام جناب عبدالعزیز علبونی آپ کے مشفقانہ جذبات اور امداد کا مجھ پر گہرا اثر ہوا ہے جو آپ نے ہمارے مشترکہ دشمن اسرائیل کے خلاف ہماری جدوجہد میں فرمائی ہے۔ درحقیقت آپ کی دعا اور پاکستان سمیت تمام عالم اسلام کی فیاضانہ امداد کی بدولت ہمارے اقدار کو اسرائیل کے خلاف جہاد میں تقویت ملی۔ میں یقین کرتا ہوں کہ آپ کی مُخلصانہ ہمدردی ہمارے دلوں کی گہرائی میں اُتر کر عالمگیر رشتۂ اخوت کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گی اور آئندہ ہمارے دونوں ملکوں کا رشتۂ اتحاد اور ربط اور زیادہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہوگا، خدا آپ اور آپ کے خاندان پر رحمتوں کا نزول فرماوے۔

محترم سفیرِ عراق مجھے یقین ہے کہ آپ لوگوں کی اخلاقی اور مادی امداد عربوں کے ارادوں کی مضبوطی کا باعث ہوگی تاکہ وہ انصاف اور اپنے جائز حقوق حاصل کرنے میں جدوجہد جاری رکھ سکیں اور مقبوضہ علاقوں کی آزادی اور مکمل فتح میں کامیاب ہو جائیں۔

محترم سفیرِ اُردن جناب کی مہربانی ہو گی کہ اللہ پاک کے دربار میں عربوں کی کامیابی کے لیے دعا کریں جبکہ وہ ناانصافی اور ظلم کے خلاف جنگ میں برسرِ پیکار ہیں۔

جناب سفیرِ مراکش سفارت خانہ مراکش عربوں کے اتحاد اور اسرائیل کے خلاف ان کی مقدس جنگ میں ہمدردی پر آپ کا بے حد مشکور ہے۔ مراکش کے علماء کو بھی جناب کا پیغام پہنچا دیا جائے گا۔

سعودی عرب اور کویت نے بھی جوابی تاروں میں پاکستانی مسلمانوں سے دعا اور ہر طرح کے تعاون کی اپیل کی۔

اسرائیل نے مسلمانوں کی مرکزیت کو چیلنج کیا ہے۔

پورا عالم اسلام رباط کانفرنس کی کامیابی کے لئے دست بدعا ہے۔

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی طرف سے تمام مسلمانوں سے اپیل۔

اکوڑہ خٹک دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نے آج نمازِ جمعہ سے قبل ایک بہت بڑے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے بھاری تعداد میں عالم اسلام کے سربراہوں کا رباط میں مسئلۂ فلسطین کی خاطر جمع ہونے پر بے حد مسرت کا اظہار کیا اور تمام عالم اسلام کی مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ خلوصِ دل سے عالم اسلام کے سربراہوں کا کلمۃ اسلام اور جہاد پر متفق ہونے اور کانفرنس کی بہترین کامیابی کے لئے دست بدعا رہیں یہ تاریخ کا ایک شاندار موقع ہے اور کئی سو سال بعد خداوند کریم نے مسلمانوں کو اتنی کثرت سے حکومتیں اور ریاستیں دی ہیں ایسے موقع پر جب کہ یہود جیسی ذلیل اقوام نے سامراج کے بل بوتہ پر خداوند کریم کے گھر مسجد اقصیٰ کو جلایا ہے اگر اب بھی مسلمان میدان میں نہ اترے تو خطرہ ہے کہ خداوند کریم پوری قوم کو صفحۂ ہستی سے مٹا نہ دے انہوں نے فرمایا کہ یہود نے قبلہ اوّل کو آگ لگا کر مسلمانوں کی مرکزیت کو چیلنج کیا ہے اور خداوند کریم نے اس شکل میں خوابیدہ اور خود فراموشیوں میں مدہوش قوم مسلمانوں کو جھنجھوڑنے کے لئے تازیانہ لگایا ہے۔

(باقی ص ۶۱۳ پر)

© rasailojaraid.com